مفتاح العارفین

مرتب

شاہد احمد جمالی

ناشر

ایجنسی ہمدرد دواخانہ ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور

فون:2607012

﴿جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ﴾

نام کتاب	:	مفتاح العارفین
نام مرتب	:	شاہد احمد جمالی
سن اشاعت	:	2011ء
تعداد اشاعت	:	500
اشاعت	:	بارِ اوّل
ضخامت	:	56/صفحات
سائز	:	20x30=16
طباعت	:	گلوبل کمپیوٹرس اینڈ پرنٹرس، رام گنج بازار، جے پور فون:-9460866130, (0141)3215359
ناشر	:	ہمدرد دواخانہ ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور

ملنے کا پتہ

ایجنسی **ہمدرد دواخانہ** ۳۱۲، رام گنج بازار، جے پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد صلوٰۃ تنجینا بھا من جمیع الاحوال والآفات و تقضی لنا بھا جمیع الحاجات و تطھرنا بھا من جمیع السئیات وترفعنا بھا عندك اعلیٰ الدرجات و تبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیات و الممات انك علی کل شئی قدیر۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد عرض ہے کہ اس کتاب کے تمام اعمال اکابرین سے ثابت ہیں۔فرائض کی ادائیگی کے بعد ہمیشہ ان پر مداومت کرتے رہے۔انھوں نے جس عمل سے بھی فیض حاصل کیا وہ عوام کے لئے تحریر کر دیا تاکہ عوام بھی اس محروم نہ رہ جائیں۔

اکابرین نے عوام کو ترغیب دینے کے لئے ان اعمال کے فوائد بھی بیان کئے ہیں تاکہ دلچسپی زیادہ ہو۔

اس کتاب کی تکمیل کے لیے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۱) رکن الدین (۲) غنیۃ الطالبین (۳) جواہر خمسہ (۴) ہشت بہشت (۵) راحت القلوب (۶) اسرار قدسی (۷) سیر الاولیاء (۸) مرأۃ التوحید۔

نوافل شب جمعہ

جمعہ کی رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے، گویا اس نے بارہ برس ایسی عبادت کی جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔

عشاء کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ،فلق ، اور والناس ایک ایک مرتبہ پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاگنے کا ثواب پائے، جمعہ کے دن ہر نیک عمل کا ثواب دوگنا ملتا ہے۔

نوافل روزِ جمعہ

جو شخص درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت پڑھے، اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور ۲۵ر مرتبہ فلق اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص ایک بار اور والناس ۲۰ر بار پڑھے اور سلام کے بعد ۵۰ر مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔تو وہ شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنے رب کو خواب میں نہ دیکھ لے۔

حضرت شیخ شرف الدین یحیٰ منیری فرماتے ہیں کہ چار رکعت ایک سلام سے جس وقت چاہے پڑھے۔ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات بار اور انا اعطینا ۱۵ بار پڑھے بعد سلام کے ایک بار یہ دعا پڑھے اور ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھے تو اللہ اپنے فضل سے تمام فایۃ نمازوں کا کفارہ ادا کردے گا۔ دعا یہ ہے:

اللھم یا سابق الفوات و یاسامع الصوت و یا محی العظام بعد الموت، صل علی محمد و علی اله واجعل لی خرجا و مما انا فیه انك تعلم ولا اعلم و انت تقدر ولا اقدر وانت علام الغیوب یا راحم العطایا و غافر الخطایا یا واهب العطایا یا سبوح یا قدوس رب الملائكة والروح رب اغفرلی وارحم و تجاوز عما تعلم فانك انت العلی العظیم۔ یا ستار العیوب یا غفار الذنوب یا ذوالجلال والاکرام و صلی الله علی محمد واله اجمعین۔

جمعہ کے دن جب وقت اشراق ہو تو بعد نماز اشراق دوگانہ پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ ایک بار فلق اور دوسری میں بعد فاتحہ ایک بار والناس پڑھے۔ بعد سلام کے سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد چار رکعت ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار اذا جاء

اور ۲۵ مرتبہ اخلاص پڑھے بعد سلام کے ۷۰ مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔

جو مومن مرد یا عورت اس نماز کو بروز جمعہ پڑھے گا وہ بندہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہ پائے گا کہ بخشا جاویگا۔ زیر عرش منادی آواز کرے گا کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو اللہ نے تیرے تمام گناہ معاف فرمادئے۔

اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل اور قرآن کا ملے گا۔ طواف کرنے والوں کے برابر اور ہمیشہ روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب ملے گا۔ گویا اس نے بیت المقدس اپنے ہاتھ سے بنائی۔ اس کے نامہ اعمال میں ریت، پتھر، درخت کے پتوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

ان سب اعمال کے علاوہ شب جمعہ اور روزِ جمعہ کو کثرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ یہ حکم رسول ہے۔ بے انتہا ثواب پائے گا۔

بروز جمعہ وقت چاشت ۱۲ر رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا ورد کرے۔

جمعہ کے دن چاشت کے وقت ۶ر رکعت اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی ۱۰ر بار، کافرون ۱۰ر بار، اخلاص ۱۰ر بار، فلق ۱۰ر بار، والناس ۱۰ر بار پڑھے۔ بعد سلام کے ۷۰ بار استغفار پڑھے اس کے بعد تیسرا کلمہ ۷۰ بار پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو کبھی رزق کی تنگی نہیں ہوگی۔ عزت حاصل ہوگی۔

نوافل شبِ سنیچر (شنبہ)

درمیان مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے اور ان میں جو چاہے پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے اللہ بہشت میں ایک محل بناتا ہے اور اس شخص نے گویا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر صدقہ کیا اور یہودیوں کے دین سے بے زار ہوا۔ اللہ پر حق ہے کہ اس کو بخش دے۔

نوافل روز سنیچر

چار رکعت (ایک روایت میں چالیس آیا ہے) پڑھے ہر رکعت میں تین مرتبہ بعد فاتحہ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ مکروہ وقت کے علاوہ کبھی بھی پڑھے۔

جو کوئی اس نماز کو ادا کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے میں حج اور عمرہ کا ثواب ہے۔ ہر حرف کے بدلے میں ایک سال کے روزوں کا اور رات کو جاگنے کا ثواب ہے، یہ شخص ثواب شہید کا پائے گا بروز قیامت سایہ عرش کے نیچے ہمراہ نبیوں اور شہیدوں کے ہوگا۔

نوافل شب اتوار (یکشنبہ)

اتوار کی رات ۲۰/رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۵۰ مرتبہ اخلاص، ایک مرتبہ فلق اور ایک مرتبہ والناس پڑھے۔ سلام کے بعد ۱۰۰/مرتبہ استغفار اپنے والدین کے لئے پڑھے۔ **اللھم اغفرلی والوالدی ولمن توالد و لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات**۔ پھر ۱۰۰/مرتبہ درود پڑھے پھر **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے **اشھد ان لاالہ الا وشھد ان آدم صفوۃ اللہ، وابراھیم خلیل اللہ عزوجل و موسیٰ کلیم اللہ و عیسیٰ روح اللہ سبحانہ و محمد حبیب اللہ عز و جل.**

جو کوئی یہ نماز پڑھے تو اس کو کافروں اور مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب ملتا ہے، قیامت کے دن امن والوں میں اٹھایا جائے گا اللہ پر حق ہے کہ اسے بہشت میں داخل کردے۔

نوافلِ روزِ اتوار

اتوار کے دن ۴ رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرّسول سے آخر تک پڑھے۔

جو کوئی اتوار کو یہ نماز ادا کرتا ہے اس کے لئے نصرانی مرد اور عورتوں کی گنتی کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس کو حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔ ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب ملے گا۔ قیامت کے دن بہشت میں داخل ہوگا۔

اتوار کو بعد نماز ظہر چار رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ الم سجدہ، دوسری میں بعد فاتحہ تبارک الذی پڑھے۔ دوسری دونوں رکعت میں بعد فاتحہ سورہ جمعہ پڑھے۔ اللہ اس کی نیک حاجت کی دعا قبول فرماتا ہے۔ نصاریٰ کے اعتقاد سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوافل شب پیر (دوشنبہ)

اس رات کو چار رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ۱۰/بار، دوسری میں ۲۰/بار، تیسری میں ۳۰ بار اور چوتھی میں ۴۰ بار پڑھے۔ بعد سلام کے ۷۵ مرتبہ سورہ اخلاص اور پڑھے۔ اپنے اور اپنے والدین کے لئے ۷۵ مرتبہ استغفار پڑھے۔ ۷۵ مرتبہ درود پڑھے۔ اللہ اس کے دل کی حاجت پوری کرے۔ اس نماز کا نام صلوٰۃ الحاجات بھی ہے۔

ابوامامہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس رات میں دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ۱۵/مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے

۱۵/مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے تو اس کا نام اصحابِ جنت میں لکھا جائے گا۔ اگرچہ وہ دوزخ میں جانے والا ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے تمام ظاہری گناہ بخش دئے جائیں گے۔ ہر آیت کے عوض حج اور عمرے کا ثواب پائے گا۔ اگر وہ اگلے دوشنبہ تک مرجائے تو جنت میں جائے گا۔

استغفار: **اللھم اغفرلی ولوالدی ولمن توالد ولجمیع المومنین والمومنات.**

نوافل روزِ پیر (دوشنبہ)

بعد اشراق دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی، اخلاص، فلق اور والناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ۱۲/مرتبہ اخلاص اور بارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔ اور ۱۲ مرتبہ درود پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔

جو شخص سوموار کے دن بارہ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، بعد فراغت نماز ۱۲ مرتبہ اخلاص، ۱۲ مرتبہ استغفار پڑھے تو قیامت کے دن پکارنے والا پکارے گا کہ اس نماز کا پڑھنے والا فلاں بن فلاں کہاں ہے، حاضر ہو، اور بارگاہِ الٰہی سے ثواب کا

حصہ لے۔ جب وہ حاضر ہوگا تو اللہ کی طرف سے اسے ایک ہزار بہشتی حُلے دیئے جائیں گے اس کے سر پر تاج رکھا جائے گا پھر اسے جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا۔ جب وہ جنت میں جائے گا تو ایک ہزار محلوں سے گزرے گا۔ ایک لاکھ فرشتے اس کا استقبال کریں گے۔

نوافل شبِ منگل (سہ شنبہ)

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص اور فلق اور والناس ۱۵-۱۵ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درود شریف اور آیۃ الکرسی اور استغفار ۱۵-۱۵ مرتبہ پڑھے۔

جو شخص اس رات کو ۱۲ رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۵۰/مرتبہ **اذا جاء** پڑھے تو اس کے لئے جنت میں ایک ایسا گھر تیار ہو جاتا ہے جو دنیا کے طول و عرض سے بھی سات گنا بڑا ہوتا ہے۔

نوافل روزِ منگل

منگل کے دن سورج بلند ہونے کے بعد جو شخص دس رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص ۳ بار پڑھے تو ۷۰ روز تک اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا اگر وہ ستر دن

کے اندر ہی مر جائے تو اسے شہید کا رتبہ حاصل ہوتا ہے اس کے ۷۰ برس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد اشراق پڑھی جاتی ہے۔

نوافل شب بدھ (چہار شنبہ)

جو شخص بدھ کی رات کو دو رکعت ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ ۱۰/مرتبہ فلق اور دوسری میں بعد فاتحہ ۱۰/مرتبہ والناس پڑھے تو آسمان سے ۷۰/ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں جو قیامت تک اس کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔ بعد نماز درود و استغفار کا ورد کرے یہ نماز بعد نمازِ عشاء پڑھی جائے گی۔

اس رات کی دوسری نماز یہ ہے کہ چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ ایک مرتبہ **قل اللھم** سے **بغیرِ حساب** تک پڑھے۔ بعد فراغت ۷۰ مرتبہ یہ کہے۔

جزی اللہ محمدا عنا ما ھوا اھلہ و مستحقہ و مستوجبہ.

نوافل روز بدھ

بعد نمازِ اشراق ۱۲/رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک بار، اخلاص ۳ بار، فلق تین بار، والناس تین بار پڑھے۔ تو عرش کے پاس سے ایک فرشتہ پکار کر کہتا ہے کہ خدا کے بندے تیرے تمام پچھلے

گناہ معاف کردیئے گئے اور تجھ پر سے قبر کی تنگی وتاریکی دور کردی گئی۔تو قیامت کی سختی سے بچا رہے گا۔مگر اب آئندہ نیک کام کر، کسی بری جگہ نظر نہ ڈال اور نہ وہاں جا، پھر اس دن سے اس کے اعمال پیغمبروں کے اعمال کی طرح لکھے جاتے ہیں۔

نوافل شب جمعرات (پنجشنبہ)

مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ، اخلاص ،فلق والناس ۵-۵ مرتبہ پڑھے ۔ بعد سلام ۱۵ مرتبہ استغفار اور یہ دعا پڑھے۔اور ثواب والدین کو پہنچائے تو وہ اپنے والدین کا حق ادا کردیتا ہے، اگر والدین اسے عاق بھی کر چکے ہوں تو پھر بھی وہ ان کے حق سے فارغ ہو جاتا ہے۔اللہ اسے صدیقوں اور شہیدوں کا ثواب دیتا ہے۔

اللھم اجعل ثواب ھذا لوالدی ورب اغفر وارحمھما کما ربیانی صغیرا.

نوافل روز جمعرات

ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ۱۰۰ بار، دوسری میں بعد فاتحہ اخلاص ۱۰۰ر بعد سلام کے درود اور

استغفار ۱۰۰-۱۰۰ بار پڑھے۔

اس نماز کے پڑھنے والوں کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان میں روزہ رکھنے والوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔مثلِ حاجیوں کے اس کو ثواب دیا جاتا ہے اور مومنین کے شمار کے برابر نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔

نماز برائے شفائے مریض

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین تین بار اخلاص پڑھے بعد سلام مصلیٰ پر ہی بیٹھا رہے۔اور کسی سے بات چیت نہ کرے، اور ایک ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔

یا بدیع العجائب بالخیر ارحمنی الی یوم الدین

اللہ تعالیٰ مریض کو از سر نو زندگی عطا فرمائے گا۔انشاء اللہ

نماز برائے رویت مردہ

جو شخص اپنے مردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ تکاثر کی ایک بار تلاوت کرے۔اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سو جائے۔ بات چیت نہ کرے۔

اللھم ارنی فلانا علی الحالة التی ھو علیھا.

فلاں کی جگہ مردے کا نام لے، انشاء اللہ خواب میں مردے کو جس حال میں بھی ہوگا دیکھے گا۔

ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان

نوٹ: یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بہترین ذکر تلاوت قرآن پاک ہے، اورقرآن کو نماز میں کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ترین عمل ہے۔

ہفتہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کرنا چاہئے، اتوار کو **لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین** ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں، پیر کو **لا الہ الا اللہ عزیزا جلیلا یا عزیز یا جلیل** ۱۰۰ مرتبہ، منگل کو **اللھم صل علی محمد النبی الامی و علی الہ و بارک وسلم** ۱۰۰ بار۔ بدھ کو **لا الہ الا اللہ خالصاً مخلصاً** ۱۰۰ بار۔ جمعرات کو **لا الہ الا اللہ خالق کل شئی و ھو علی کل شئی قدیر** ۱۰۰ مرتبہ۔ جمعہ کو تیسرا کلمہ ۱۰۰ مرتبہ۔ یہ ورد پورا کرکے دو رکعت پڑھے اور قرآن سے جو یاد ہو پڑھے۔ بعد سلام کے سجدے میں جا کر اللہ سے اپنی حاجت چاہے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

دعائے ایمان

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ وان عیسیٰ عبد اللہ و ابن امة و کلمته القھا الی مریم و روح منه و ان الجنت حق والنار حق.

دیگر نوافل: عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کی نماز

حضرت علی کی روایت ہے۔ اگر کوئی شخص دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورہ فرقان کا آخری رکوع پڑھے اور دوسری میں بعد فاتحہ سورہ مومنون کے شروع سے احسن الخالقین تک پڑھے۔ تو وہ انسانی، شیطانی مکر وفریب سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر اس کی خواہش نہ بھی ہو تو قرآن مجید سیکھ جاتا ہے، قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں ہوگا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ تفکرات سے پیچھا چھوٹ جائے گا۔ اللہ اسے علم وحکمت عطا فرمائے گا۔ قرآن مجید کے اسرار و رموز سے واقف ہوگا، اس کا دل روشن ہوگا۔ جب سب لوگ غم وفکر میں مبتلا ہوں گے تو وہ امن پائے گا۔ دنیا کی دوستی سے اس کا دل خالی ہوگا اور وہ صدیقوں میں شمار ہوگا۔ (اس نماز کو روز پڑھنا چاہئے)

نمازِ حاجت

فرمانِ نبوی ہے کہ اللہ سے حاجت مانگنے کے لئے ضروری ہے کہ وضوکرے اور دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی پڑھے، دوسری رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرسول سے آخر تک پڑھے۔ سلام پھیر کر یہ دعا پڑھے۔

اللھم یا مونس کل وحید و یاصاحب کل فرید و یا قریبا غیر بعید، و یاشاھد غیر غائب و غالبا غیر مغلوب اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا تاخذہ سنۃ ولانوم و اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الحی القیوم الذی عنت لہ الوجوہ و خشعت لہ الاصوات و وجلت منہ القلوب ان تصلی علی محمد و علی آل محمد وان تجعل لی من امری فزجا و مخرجا و تقضی حاجتی.

ترجمہ: اے ہمارے رب، ہرا کیلے کے غمگسار، ہر یگانہ کے ساتھی ، اے قریب کے تو کسی سے دور نہیں ، تو ہر وقت باخبر ہے، کبھی کسی سے دور نہیں ہوتا ، تو غالب ہے کسی سے مغلوب نہیں ، میں تجھ سے تیرے نام کی طاقت مانگتا ہوں ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، تجھے کبھی سستی اور نیند نہیں آتی تو ہمیشہ قائم ہے سب لوگوں کے منہ عاجزی اور لجاجت سے تیری طرف

دیکھ رہے ہیں۔ سب آوازیں تیرے حضور عاجزی کر رہی ہیں۔ تمام دل تیرے خوف سے کانپ رہے ہیں۔ تو حضور پر درود بھیج میرے کام میں کشادگی عطا فرما میری حاجت پوری کر۔

نمازِ کفایہ

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ۱۱ مرتبہ اور **فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم** ۵۰ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام دعا مندرجہ ذیل پڑھے جو شخص یہ دعا پڑھتا ہے اللہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اس نماز کے پڑھنے سے غم والم جاتا رہتا ہے۔ اس کے دل کو سکون ملتا ہے اور برائی اس سے دو ہو جاتی ہے۔ چاہئے کہ روز پڑھا کرے۔

دعا یہ ہے:

یا اللہ یا رحمن یا حنان یا منان یا مسبحا بکل لسان یا من یداہ بالخیر مبسوطتان یا کافی محمد ن الاحزاب و یاکافی ابراھیم النیران یاکافی موسی فرعون و یاکافی عیسی الجبابرۃ ویاکافی نوحا الغرق ویاکافی لوطا فحش قومہ یا کافی من کل شئی ولا یکفی منہ شئی یا کافی عائشۃ و آسیۃ اکفنی عظیم البلاء من کل شئی حتی لا اخاف ولا اخشی مع باسمک العظیم الاعظم شئیا

ترجمہ:

اے اللہ تو اپنی رحمت کرتا اور نعمت دیتا ہے، احسان رکھتا ہے، تو ایسا ہے کہ ہر زبان تیری تسبیح پڑھتی ہے۔ نیکی کے لئے دونوں ہاتھ تیرے ہی آگے پھیلتے ہیں، تو ہی محمد کے لئے کافی ہونے والا، ابراہیم کو آگ سے تو نے ہی بچایا، موسیٰ کو فرعون سے تو نے ہی نجات دی۔ ظالموں سے حضرت عیسیٰ کو تو نے ہی بچایا۔ طوفان سے غرق ہونے سے نوح کو تو نے ہی بچایا۔ لوط کی قوم کی خواہش کو تو نے ہی روکا ہے، ہر چیز کے لئے تو ہی کافی ہے۔ میرے ساتھ بھی بڑی بلا کے مقابلے میں تو کافی ہو۔ یہاں تک کہ تیرے نام کی برکت سے مجھے کوئی ڈر نہ ہو تیرا نام ہر شئے سے بزرگ ہے۔

گھر سے نکلتے وقت اور واپس آنے کی نماز

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا جب کبھی تو اپنے گھر سے باہر نکلے تو دو رکعت نماز ادا کیا کر یہ تیری بدی دور کرے گی۔ جب تو گھر میں داخل ہو تو دو رکعت ادا کر یہ تیری بدی کو دور کرے گی۔

نماز بعد زوال

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص بعد زوال چار رکعت نماز ادا کرے اور اس میں اچھی طرح قرآن پڑھے یعنی رکعت لمبی کرے رکوع اور سجود بھی اچھی طرح کرے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر رات کے وقت بارگاہِ الٰہی سے وہ فرشتے اس آدمی کے لئے بخشش کی دعا مانگتے ہیں۔

نمازِ حاجات

حاجت برآوری کے لئے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے۔ جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو مزید تین سجدے کرے، پھر سات مرتبہ کافرون اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اللہ چاہے تو حاجت روا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ و رغب الیک فاعطیتہ و توکل علیک فکفیتہ واقترب منک فادنیتہ ، اللھم امدد بعیشی مدا واجعل فی قلوب المومنین ودا. اللھم انی اسئلک الایمان واسئلک

من الرزق و اسئلک العافية من البلاء و اسئلک حسن العافية فی الدنيا والآخرة.

نمازِ حاجت

اگر کوئی کام مشکل آ پڑے یا ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جائے کوئی مہم پیش آ جائے تو یہ نماز پڑھے۔ دو سلام سے چار رکعت پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ قل اللھم سے بغیر حساب تک پڑھے۔ دوسری میں انا اعطینا ۱۵-۱۵ بار پڑھے۔ تیسری مین کافرون اور چوتھی میں اخلاص ۱۵-۱۵ بار پڑھے۔ مصلّے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ حاجت پوری ہوگی۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بسم الله الرحمن الرحيم

وافوض امری الی الله ان الله بصير باالعباد يا من ذكره شرف للذاكرين و يامن طاعته نجاة للمطيعين ويامن رافته ملجاء للعلمين يا من لا يخفی عليه انباء المحتاجين.

نمازِ استخارہ

جب کسی کو کسی کام کی ضرورت ہو تو استخارہ کرے۔ استخارے کے معنی اللہ سے مشورہ کرنے کے ہیں۔ چاہئے کہ دو رکعت نماز بہ نیت

استخارہ پڑھے۔ قرآن سے جو یاد ہو پڑھے۔ سلام کے بعد درود شریف اور یہ استخارہ کی دعا پڑھے۔ اللہ چاہے تو کام میں برکت ہوگی اور انجام اچھا ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم انی استخيرک بعلمک و استقدرک بقدرتک و اسئلک من فضلک العظيم فانک تقدر ولااقدر ولا تعلم ولا اعلم و انت علام الغيوب. اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لی فی دينی و معاشی و عاقبة امری و عاجله فاقدره لی و يسره لی ثم بارک لی فيه. اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر شر لی فی دينی و معاشی و عاقبته امری و عاجله و آجله فاصرفه عنی و اصرفنی عنه وقدر لی الخبر حيث كان ثم رضنی به.

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث کے ہے، اور بہت نافع ہے چاہئے کہ ہر کام سے پہلے تین روز یا سات روز یہ نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکورہ پڑھے۔ اگر اس کے حق میں بہتر ہوگا تو اس کام کی صورت بنتی چلی جائے گی۔ اگر کوئی بننے کی صورت نہ دیکھے تو ترک کردے۔ کہ اس کے حق میں بہتر نہیں۔

نماز برائے زندگی دل اور روشنائی قبر

روزانہ بعد مغرب اسی نیت سے پڑھے، دو رکعت ہیں، ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص چھ بار، فلق ایک بار، والناس ایک بار اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اے اللہ اس نماز کو میری قبر اور تمام مومنین کی قبروں کے واسطے روشنی بنا دے۔ اپنے کرم اور رحمت سے۔

......☆......

اللهم تب علی حتی اتوب و اصمنی حتی لا اعود و حبب الی طاعات و کره الی الخطئیات ۔

اے میرے پروردگار میری طرف توجہ فرما یہاں تک کہ میں توبہ کرلوں اور مجھ کو بچالے یہاں تک کہ پھر گناہ نہ کروں، مجھے عبادت کی محبت اور گناہوں سے کراہت عطا فرما۔

(یہ دعا حضور نے خواب میں ایک بزرگ مولانا جلال الدین کو سکھائی تھی۔)

ہر ضرورت پوری ہونے کی دعا

یا واحد یا احد واجد یا جواد انفخنا بنفخة غير ، انك علی کل شئی قدیر۔

ذکر نماز ماہ محرم

جب بھی کوئی نیا چاند دیکھے تو تین مرتبہ تکبیر کہے اور تیس مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہے گا۔

جب محرم کا چاند نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:

مرحبا باالسنة الجديدة والشهر الجديدة واليوم الجديد، والساعة الجديدة ، مرحبا بالكاتب والشهادة و الشهيد اكتبا صحيفتی۔ بسم الله الرحمن الرحيم ، اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله وان الجنة حق والنار حق وان الساعة آيته لا ريب فيها و ان الله يبعث من فی القبور۔

محرم کی پہلی رات کو تین سلام سے چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ایک بار آیت الکرسی اور گیارہ بار اخلاص پڑھے اور تین بار یہ تسبیح پڑھے۔

سبحان الملك القدوس سبوح قدوس ربنا ورب الملائكة والروح۔

پہلے دن بعد اشراق دو رکعت پڑھے جو کچھ قرآن سے یاد ہو پڑھے۔ بعد سلام کے سات مرتبہ پہلا کلمہ طیب تلاوت کرے۔

عاشورہ کی رات کو دو دو کر کے سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار اخلاص پڑھے۔ بعد فراغت ۷۰ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے۔

عاشورے کے دن روزہ رکھنے کا بڑا ثواب ہے، روایت کے مطابق ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

عاشورہ کی رات کی ایک اور نماز ہے جو روشنی قبر کیلئے پڑھی جاتی ہے۔ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ جو کوئی اس نماز کو اس رات میں اس ترتیب سے ادا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کی قبر کو روشن رکھے گا۔

ایک اور نماز جو اسی رات کو پڑھی جاتی ہے وہ چار رکعت ہیں، ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے۔ پچاس برس کے پچھلے گناہ اور پچاس برس آگے کے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔ یہی نمازِ عاشورہ کے دن بھی پڑھی جاتی ہے اور یہی ثواب ہے۔

اس مہینے کی ایک اور نماز بزرگانِ دین سے نقل ہے۔ وہ نماز چار رکعت ہے، وہ نماز چار رکعت ہے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے بعد نماز اس کا ثواب حضرت امامین رضی اللہ عنہم کی روح مبارک کے حضور پیش کرے۔

افضل یہ ہے کہ پہلی رات سے ہی اس نماز کو روزانہ پڑھنا شروع کرے اور عاشورے تک پڑھتا رہے۔

اس نماز کے پڑھنے والے کی صاحبزادگان سید کونین بروز قیامت شفاعت فرمائیں گے۔

حضرت ابوبکر شبلی یہ نماز پابندی سے ادا کرتے تھے۔ ایک بار خواب میں حضرت امام حسین کو دیکھا کہ انھوں نے شبلی کو دیکھ کر منہ پھیر لیا یہ دوڑ کر گئے اور عرض کی حضور مجھ سے کیا خطا ہوئی جو آپ نے منھ پھیر لیا آپ نے فرمایا کہ خطا نہیں بلکہ ہم تمہارے احسان مند ہیں جب تک ہم قیامت میں تمہیں اس کا بدلہ نہ دلوا دیں گے ہم تم سے آنکھ نہیں ملائیں گے۔

آج ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ جو ان سب باتوں کو بکواس کہتے ہیں اور شرک بتلاتے ہیں، یہ لوگ ایسے سیاہ دل ہیں کہ یزید ملعون کی تعریف کرنا پسند کریں گے لیکن آل رسول کی شان میں ایک لفظ بھی نکالنا گناہ سمجھتے ہیں۔ انھیں نوکری اس کی کرنی چاہئے جو کچھ دینے کے قابل ہو، یزید ان کو کیا دے گا وہ تو پہلے ہی جہنم رسید ہوا۔ امامین کی نوکری کرو جو آخرت میں ہمیں فائدہ پہنچائیں گے۔

جب جب بھی محرم کا مہینہ آتا ہے دیکھا جاتا ہے کہ مسجدوں میں وعظ میں یہ بات عام طور سے کہی جاتی ہے کہ محرم کا مہینہ تو حضرت امام حسین کی شہادت سے پہلے بھی متبرک اور حرمت والا مہینہ تھا۔ بالکل سچ ہے ہم بھی اس بات کو مانتے ہیں۔ لیکن اس جملے کو بار بار دہرانے کے پیچھے

حضرت امام حسین کی عقیدت سے لوگوں کا دماغ ہٹانا مقصد ہے۔ اگر نہیں تو آدھے گھنٹے تک محرم کے مہینے کی تعریف تو بیان کر رہے ہیں لیکن ایک جملہ بھی حضرت امام حسین کی شان میں کیوں نہیں کہا جا رہا ہے۔ اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے، دوسرے اگر کچھ لوگ شہیدانِ کربلا کی یاد میں کوئی مجلس کر رہے ہیں تو اس کو کشن کنہیا کی محفل کہہ کر حرام قرار دیا جاتا ہے، اللہ ہی دیکھنے اور جاننے والا ہے۔

ایک روایت کے مطابق جو شخص عاشورے کی رات کو جاگ کر صبح تک اللہ کی عبادت کرتا رہے وہ مرنے سے پہلے اپنی موت سے واقف ہو جاتا ہے۔

ذکر نمازِ صفر

کہا جاتا ہے کہ یہ مہینہ کچھ سخت ہے، حضرت آدم سے اسی مہینہ میں لغزش ہوئی، حضرت ایوب اسی مہینہ میں بیمار ہوئے، حضرت زکریا، یحیٰ، جرجیس، یونس اور ہمارے نبی کریم ﷺ اسی مہینہ میں مبتلائے بلا ہوئے، ہابیل کو اسی مہنے میں شہید کیا گیا۔

پہلی رات کو بعد نماز عشاء ہر مسلمان کو چاہئے کہ چار رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں بعد فاتحہ پندرہ بار سورہ کافرون دوسری میں پندرہ بار اخلاص، تیسری میں پندرہ بار فلق، چوتھی میں پندرہ بار والناس پڑھے، بعد سلام کے ۷۰ مرتبہ ایاك نعبد و ایاك نستعین پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اللہ اس کو ہر بلا اور آفات سے محفوظ رکھے گا۔ اور ساتھ ہی ثوابِ عظیم بھی پائے گا۔

ستر مرتبہ تیسرا کلمہ اور ستر مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔

اس مہینے کے آخری بدھ کو ایک اور نماز بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھی جاتی ہے، چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۱۷ مرتبہ انا اعطینا، ۵ بار اخلاص، ایک بار فلق، ایک بار والناس پڑھے۔ بعد سلام کے تیسرا کلمہ اور درود شریف پڑھے اور اللہ سے امن و امان کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

ذکرنماز ماہ ربیع الاول

یہ مہینہ حضور نبی کریم کے عرس شریف کا مہینہ اور پیدائش کا بھی ہے۔

پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ اس نماز کا ہدیہ حضور پرنور کی روحِ مبارک کو بھیجتا رہے، جو صحابہ، تابعین اور تبع تابعین سے ثابت ہے اور وہ نماز یہ ہے۔

۲۰ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اکیس اکیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ اس میں کوتاہی نہ کرے ، کیوں کہ اس نماز کے پڑھنے والوں کو حضور نے خواب میں جنت کی بشارت دی ہے ۔ اور حضور کا دیکھنا اور بشارت دینا بعد وفات بھی مثل زندگی کے ہے۔

اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے ۔ کہتے ہیں کہ اگر اس پورے مہینے میں درود ابراہیمی کی تعداد ایک ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پوری کرلے اور ہمیشہ بعد نماز عشاء بھی یہ درود شریف پڑھے تو حضور کی زیارت ہوگی۔

ایک اور درود کے بارے میں لکھا ہے کہ اگر اس پورے مہینے میں سوالاکھ کی تعداد پوری کرلی تو حضور کی زیارت کرے گا۔ وہ یہ ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

پہلی شب کو بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھے بعد فاتحہ اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔

اسی مہینے کی دسویں تاریخ کو تین سو ساٹھ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اس کا ثواب حضور کی روح انور کو پہنچائے ۔ ۲۱ ویں تاریخ کو (شب کو) دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے اور جو کچھ اللہ سے چاہے مانگے ، ملے گا اور یہ دعا حضوری دل سے پڑھے۔

یاغفور تغفرت بالغفر و الغفر فی غفر غفرك یا غفور۔

جو کوئی اس مہینے کی بارہ تاریخ کو یہ دعا پڑھے گا تمام سال خوش حال رہے گا اور بہشت مین جائے گا۔

بسم الله الرحمن الرحيم (۷) مرتبہ، یا الله (۷) مرتبہ، یا رحمن (۷) مرتبہ، یا غفور (۷) مرتبہ، یا رحیم (۷) مرتبہ، یا حنان (۷) مرتبہ، یا منان (۷) مرتبہ، یا دیان (۷) مرتبہ، یا سبحان (۷) مرتبہ، درود (۷) مرتبہ۔

ذکر نماز ماہ ربیع الثانی

اس مہینے کی پہلی اور ۲۹؍تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ پانچ مرتبہ اخلاص پڑھے۔ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے لئے ایک ہزار نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک ہزار بدی دور کی جاتی ہے۔

اسی مہینے کی تیسری رات کو چار رکعت پڑھے۔ جو قرآن سے یاد ہو تلاوت کرے، بعد نماز کے یہ اسم چالیس مرتبہ پڑھے۔

یا بدوح یا بدیع

اس مہینے کی پندرہ تاریخ کو دن میں چاشت کے وقت چودہ رکعت پڑھے سات سلام سے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات مرتبہ سورہ اقراء پڑھے، بعد نماز پوری ہونے کے یہ اسم ساٹھ مرتبہ تلاوت کرے۔

یاملیک تملکت بالملکوت ، والملکوت فی ملکوت ملکوتک یا ملیک.

جو کوئی ایک مرتبہ بھی اس نماز کو پڑھ لے گا اسے کفی باللہ و کیلا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔

ذکر نماز ماہ جمادی الاول

یہ مہینہ نہایت خیر و برکت والا مہینہ ہے اس مہینے میں اکثر لوگوں کو معراج ہوئی ہے چاہیئے کہ اس مہینے کی عبادات نہایت خوبی سے ادا کرے عمل کرنے والے کو خود معلوم ہو جائے گا۔ پہلی رات کی چند نمازیں ہیں۔

(۱) پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ مزمل پڑھے۔

(۲) پہلی رات میں ہی چار رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اللہ نوے ہزار برس کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج کر دیتا ہے۔ اور اتنی ہی برائیاں دور کرتا ہے۔

اس مہینے کی پہلی تاریخ کو دن میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات مرتبہ اذا جاء پڑھے۔

اسی مہینے کی تیسری شب کو لیلۃ القدر ہے اکثر صوفیوں نے پائی ہے۔ چاہیئے کہ اس رات جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ دس بار سورہ قدر پڑھے۔ اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے۔

یا عظیم تعظمت باالعظمة والعظمة فی عظمة عظمتك یاعظیم۔

اس مہینے کی اکیسویں شب کو بہت سے اولیاء اللہ صاحبِ معراج

ہوئے ہیں اور بڑے بڑے مرتبہ ملے ہیں، چاہئے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزارے،شب بیداری کرے۔

اسی مہینے کی ستائیسویں شب کو آٹھ رکعت دوسلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک ایک بار پڑھے۔ اور صبح تک جاگتا رہے۔تسبیح سبوح قدوس (الخ) میں مشغول رہے۔

اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے اپنے آپ ظاہر ہوجائے گی۔ بیان کی حاجت نہیں۔

ذکرنماز ماہ جمادی الآخر

اس مہینے کی پہلی رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص تیرہ مرتبہ پڑھے۔ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک لاکھ بدیاں دور کی جاتی ہیں۔

اسی رات کو دو رکعت اور پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے۔سلام کے بعد کثرت سے استغفار پڑھے۔

اس مہینے کی دس تاریخ کو بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ایک ایک مرتبہ سورۃ لِایلف پڑھے،نماز سے فارغ ہوکر سورہ یوسف کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اس کو تنگ دستی اور ہر طرح رنج وغم وآفات سے محفوظ رکھے گا۔

ذکرنماز ماہ رجب

بزرگوں نے سال کی چودہ راتوں کو خاص عبادت کے لئے بتایا ہے۔

(۱) محرم کی پہلی رات (۲) شب عاشورہ (۳) رجب کی پہلی رات (۴) رجب کی پندرہویں رات۔(۵) رجب کی ستائیسویں رات (۶) شعبان کی پندرہویں رات (۷) عرفہ کی رات، (۸) عید کی رات (۹) عیدالضحیٰ کی رات، ۱۰/رمضان کی پہلی رات سے، چار راتیں رمضان کے آخری عشرہ کی۔

پہلی شب کو بعد نماز مغرب بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے۔سلام کے بعد کلمہ طیبہ بیس بار پڑھے۔

اس مہینے میں تیس رکعت پڑھی جانا بزرگوں سے منقول ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ دس رکعت پہلی شب کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین مرتبہ کافرون اور تین مرتبہ اخلاص پڑھے، بعد فراغت ہاتھ اٹھا کر چوتھا کلمہ پڑھے اور دعا مانگے۔

دس رکعت پندرہویں شب کو پڑھے اسی طریق سے۔ ہاتھ اٹھا کر چوتھا کلمہ پڑھے درود پڑھے اور دعا مانگے، اللہ اس کی حاجت کو قبول کرتا

ہے۔اور ثواب اس نماز کا کم از کم میری اس مختصر سی کتاب میں لکھنا تو ہر گز ممکن نہیں ہے۔

اس مہینے کے ہر جمعہ کو بعد نمازِ جمعہ چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام یہ ورد کرے۔

(۱) لا حول ولا قوة الا بالله الكبير المتعال (پچیس بار)

(۲) استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى القيوم ، غفار الذنوب و ستار العيوب و اتوب اليه (سومرتبہ)

(۳) درود شریف (پندرہ مرتبہ)

پھر اللہ سے حاجت طلب کرے ضرور قبول ہوگا۔

حضرت شیخ محمد گوالیری فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شام کو بعد نماز مغرب چھ سلام سے بارہ رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار انا انزلنا اور بارہ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور ستر بار سبوح قدوس کی تسبیح سجدے میں ہی پڑھے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر درود شریف پڑھے اور استغفار پڑھے۔ اور اللہ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی اور گڑگڑا کر رو رو کر اپنے گناہوں کی معافی چاہے اور حاجت طلب کرے۔

اس مہینے کی پندرہویں شب کو دس رکعت پڑھے بعد فاتحہ ۳۰-۳۰ مرتبہ اخلاص پڑھے، نماز کے بعد ۱۵؍مرتبہ استغفار پڑھے۔

اس مہینے کی ستائیسویں شب، شب معراج کہلاتی ہے، تمام بزرگانِ دین اس کو مان کر اس رات عبادت کرتے آئے ہیں، اس رات بارہ رکعت تین سلام سے پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر ۱۰۰ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے۔ ۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھے، ۲۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر سجدہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے اس کی حاجت پوری ہوگی۔

آج کل فیشن چل رہا ہے کہ کچھ لوگ شب معراج کا انکار کر کے اس رات کو نماز پڑھنے کو غلط بتاتے ہیں، ہم کہتے ہیں کہ نماز ہی تو پڑھ رہے ہیں اور وہ بھی اللہ ہی کے لئے پڑھ رہے ہیں پھر آپ کو کیا تکلیف ہے، یہ تو خدا کی توفیق ہے جس کو دے۔

اس مہینے کے آخری جمعہ کو بعد نماز جمعہ بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے بعد نماز کے ہاتھ اٹھا کر اللہ سے اپنی حاجت چاہے اس کی حاجت روا ہوگی۔

ذکر نماز ماہِ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعت پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ ثواب اس کا یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ اور اتنی ہی دور کی جاتی ہیں۔

شب برأت کو ۱۰۰ رکعت ۵۰ سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں اخلاص ۱۰ بار پڑھے، نماز پوری کر کے سجدہ کرے اور دعا کرے۔

حضرت محبوب الٰہی حضرت حسن بصری کی روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا جس شخص نے بہت گناہ کئے ہوں اور ان سے پشیمان ہو کر توبہ کرنی چاہے تو اسے چاہئے کہ ماہ شعبان میں اتوار کے روز غسل کرے اور جب سوموار کی رات آئے تو بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ استغفار پڑھے اور توبہ کرے، اس کی توبہ قبول کی جائے گی اور گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

ذکر نماز ماہ رمضان

رمضان کا چاند دیکھ کر سورہ فاتحہ اور تکبیر پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے بعد تراویح رات بھر عبادت کرے، خواہ نماز پڑھے، خواہ تلاوت قرآن کرے۔

اس مہینے کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا انزلنا تین بار اور اخلاص دس بار پڑھے، سلام کے بعد پندرہ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے۔

اس مہینے کی آخری رات کو بعد تراویح ۱۰ رکعت پانچ سلام سے پڑھے۔ ان میں جو بھی قرآن سے یاد ہو پڑھے۔ بعد فراغت ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے۔ سجدے میں جائے اور یہ دعا پڑھے۔

یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا رحمن یا رحیم الدنیا والآخرۃ یا ارحم الراحمین یا الہ الاولین والآخرین اغفرلی ذنوبی و تقبل صلاتی و صیامی و قیامی

انشاءاللہ بخشا جائے گا۔ گناہ معاف ہوں گے۔

ذکر نماز ماہ شوال

عیدالفطر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سبح اسم، دوسری میں والشّمس، تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرایک ایک بار پڑھے۔سلام کے بعد اکیس بار اخلاص کا ورد کرے۔

اس مہینے کی چھٹی تاریخ کو چھ رکعت پڑھ کر ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ طارق ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ بار درود شریف پڑھے۔

اس مہینے کے آخری عشرے میں روزانہ سورہ فاتحہ پچاس مرتبہ پڑھے۔ختم قرآن اور شہداء کا ثواب عطا ہوگا۔اوراس سال کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔

اس مہینے کی اول شب کو یعنی چاند دیکھنے کے بعد، بعد نمازِ عشاء چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔پس اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا۔اور صاحب رکن الدین فرماتے ہیں کہ وہ شخص نہیں مرے گا جب تک کہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔

شیخ عبدالقادر جیلانی نے شوال ایک اور نماز روایت کی ہے کہ

شوال میں رات کے وقت اٹھ کر آٹھ رکعت ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ پندرہ بار اخلاص پڑھے۔ بعد نماز ستر بار تیسرا کلمہ پڑھے اور ستر مرتبہ درود پڑھے۔تو ایسے شخص پر اللہ حکمت کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔دنیا کی بیماریوں سے آگاہی ہوتی ہے ان کا علاج بھی معلوم ہوجاتا ہے۔اللہ اسے بخش دیتا ہے۔شہید کا مرتبہ ملتا ہے،قرضہ ادا ہوگا اور جو حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

نماز شب عیدالفطر

محبوب الٰہی فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ سیف الدین کے اوراد میں لکھا دیکھا ہے کہ جو شخص عیدالفطر کی رات ۱۲ رکعت نماز ۳ سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۵ مرتبہ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ دوسرے سال تک ہر رات اور ہر دن کو ایک سال کی عبادت کا ثواب دے گا۔اگر اسی سال فوت ہوجائے، تو شہیدوں کی موت مرے گا۔ ہر رکعت کے بدلے میں ۹ حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ عذابِ قبر سے بے کھٹکے ہوجائے گا اور قیامت کے دن عرش کے نیچے سایہ میں ہوگا۔ پھر اسے اپنے اہل وعیال کے ہمراہ بہشت میں جانے کا حکم ہوگا۔

ذکر نماز ماہ ذیقعدہ

پہلی رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۲۳ رمرتبہ اخلاص پڑھے، اللہ اس کے لئے جنت میں چار ہزار محل تیار کرتا ہے جس میں ایک ایک حور بیٹھی ہے۔

دوسری روایت ہے کہ اس مہینے کی ہر رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص تین بار پڑھے، تو گویا اس نے ہر رات کو ایک شہید اور ایک حج کا ثواب حاصل کیا۔

اس مہینے کے ہر جمعہ کو چار رکعت دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اکیس بار اخلاص پڑھے۔ ثواب حج اور عمرے کا پائیگا۔

اس مہینے کی ہر جمعرات کو ۱۰۰ رکعت پڑھے ہر رکعت میں ۱۰ بار اخلاص پڑھے بعد فاتحہ کے اس کا ثواب دائرہ تحریر سے باہر ہے۔

اس مہینے کی پہلی تاریخ کو تیس رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ اذا زلزلت الارض ایک بار پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک بار سورہ عم یتساءلون کی تلاوت کرے۔

اس مہینے کی نویں تاریخ کو ترقی درجات کے واسطے دو رکعت پڑھے۔ دونوں میں ایک ایک مرتبہ بعد فاتحہ سورہ مزمل پڑھے۔ سلام کے بعد تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے اور اپنی ترقی کے لئے دعا کرے۔

اس مہینے کی آخری دن چاشت کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے، اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد گیارہ بار درود اور گیارہ بار فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی سے دعا مانگے جو کچھ بھی مانگے گا ملے گا۔ انشاءاللہ۔

ذکر نماز ماہ ذی الحجہ

اس مہینے کی ۱۰ ر راتوں کی نہایت ہی فضیلت ہے۔ چاہئے کہ یہ دس راتیں زیادہ سے زیادہ عبادت کر کے گذارے۔

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کافرون ایک بار پڑھے۔

اس کے علاوہ اسی رات میں مذکورہ نفل کے بعد چار رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ۲۵-۲۵ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے لئے بے حساب ثواب لکھتا ہے۔

پہلی رات سے دسویں رات تک بعد وتر کے دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے کوثر اور اخلاص تین تین بار پڑھے۔ تو اللہ اسے مقام اعلیٰ علیین میں رکھے گا اس کے ہر بال کے بدلے میں نیکیاں لکھے گا۔

ان دس راتوں میں سے کسی رات کے پچھلے حصہ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تین بار اخلاص تین بار، فلق ایک بار

والناس ایک بار پڑھے۔فراغت کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

سبحان ذی العزة والجبروت سبحان ذی القدرة والملكوت سبحان الملك الحی الذی لایموت لا اله الا هو یحی ویمیت وهو حی لایموت ، سبحان الله رب العباد والحمد لله كثیرا طیبا مباركا علی كل حال الله اكبر كبیرا ربنا جل جلاله و قدرته بكل مكان.

پھر جو چاہے دعا کرے اسے عطا کیا جائے گا۔اس کا اجر یہ ہے کہ حج کا ثواب ملے گا۔ جہاد کا ثواب ملے گا۔حضور کے روضے کی زیارت کا ثواب ملے گا۔

اور اگر یہ نماز لگا تار دس راتوں میں پڑھے گا تو اللہ اسے جنت الفردوس میں داخل کرے گا۔

پہلے عشرے میں جمعہ کی شب ہو یا روز چھ رکعت تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص ۱۵-۱۵ بار پڑھے اور سلام کے بعد یہ پڑھے۔

یا نور تنورت بالنور والنور فی نور نورک یانور

اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو چھ رکعت اس ترتیب سے پڑھے کہ چار رکعت تو ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایک بار دوسری میں لایلف ایک بار تیسری مین اذا جاء نصر اللہ ایک بار چوتھی میں

اخلاص تین بار ۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھے دونوں میں تین تین بار اخلاص پڑھے۔ بہت عظیم ثواب پائے گا۔

عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا انزلنا تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے۔سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔

اللهم صل محمد و علی آل محمد و بارک وسلم ۷۰ بار پڑھے۔پھر ۷۰ بار استغفار خود کے اور تمام مومنین کے لئے پڑھے۔

عید الضحیٰ کے دن بعد نماز عید چار رکعت ایک سلام سے پڑھے پہلی میں سورہ اعلیٰ دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں اخلاص ایک ایک بار پڑھے ۔ اللہ کریم اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

اگر مفلس شخص ہے تو گھر آ کر دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں تین بار انا اعطینا پڑھے،ثواب قربانی کا پائے گا۔

اس عشرہ میں روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے کئی سال کا ثواب ملتا ہے۔اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق عمل کرے۔

ذی الحجہ کے مہینے میں ہر جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔نماز سے پوری طرح فارغ ہوکر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھے۔

لا اله الا الله الملک الحق المبین

پھر دس بار درود شریف پڑھے ۔ جنت میں پہلے جانے والوں میں سے ہوگا۔

عرفہ کی رات کی ایک نماز اور ہے کہ سو رکعت پچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار اخلاص پڑھے، اللہ اس کے گناہ بخش دے گا اور جنت میں سرخ یاقوت کا مکان اس کو دیا جائے گا۔

ایک دوسری روایت کے مطابق شب عرفہ میں دو رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی میں سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری میں سو مرتبہ اخلاص بعد فاتحہ پڑھے ۔ قیامت کے دن اللہ اس کی برکت سے ۷۰ آدمیوں کو نجات دے گا۔

دسویں تاریخ کو عید کی نماز سے پہلے جو کوئی اپنے آپ کو کھانے پینے اور جماع سے روکے گا تو اس کو ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

نماز شب عید الضحیٰ

محبوب الٰہی ایک حدیث کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ جو شخص عید الضحیٰ کی رات دس رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص ۱۰ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ۱۰۰ مرتبہ درود اور ۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھے اور ۱۰۰ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے، پھر اگر وہ شخص ساری امت کے لئے دعا کرے گا تو اللہ قبول فرمائے گا اور اس نماز کی برکت سے اسے دیدار نصیب ہوگا۔

دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس دعا کی موجودگی میں کسی سرکش و جابر کا ظلم و ستم نہیں نقصان پہنچا سکتا۔ ہر ضرورت بآسانی پوری ہوتی ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الله اکبر الله اکبر بسم الله علی نفسی و دینی ، بسم الله علی اهلی و مالی ، بسم الله علی کل شئی اعطانی بسم الله خیر الاسماء ، بسم الله رب الارض و رب السماء بسم الله الذی لایضر مع اسمه ، بسم الله افتتحت وعلی الله توکلت الله رب لا اشرک به احدا. اللهم اسئلک بخیرک من خیرک الذی لا یعطیه غیرک عز جارک و جل ثناؤک ولا اله الا انت اجعلنی فی عیاذک و جوارک من کل سوء و من الشیطان الرجیم . اللهم استخیرک من جمیع کل شئی خلقت واحترس بک منهن واقدم بین یدی. بسم الله الرحمن الرحیم (سورہ اخلاص ۶ بار پڑھے) **و من خلفی و عن یمینی و عن شمالی ومن فوقی ومن تحتی.**

حضرت شیخ ابو الربیع المالقی فرماتے ہیں کہ ستّر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنا پڑھنے والے کی نجات کے لیے یا جس کے لئے پڑھا جائے اس کی

نجات کے لئے پورا پورا اثر رکھتا ہے۔ میں نے اس کو ستّر ہزار مرتبہ پڑھ کر رکھ لیا تھا کسی کا نام طے نہیں کیا تھا۔ ایک دن میں کسی کے یہاں دعوت میں شریک تھا میں اور کچھ اور لوگ بھی دسترخوان پر بیٹھے تھے۔ ان میں ایک نوجوان صاحب کشف بھی تھا۔ جب اس لڑکے نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو یکا یک رونے لگا۔ لوگوں نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے ابھی ابھی اپنی والدہ کو دوزخ میں عذاب میں دیکھا ہے۔

میں نے یہ سن کر اپنے دل میں اللہ سے عرض کی کہ ستر ہزار کلمہ طیبہ اس کی والدہ کو بخشتا ہوں۔ جیسے ہی میں نے یہ نیت کی وہ نوجوان ہنسنے لگا اور بولا کہ اب میں اپنی والدہ کو دیکھا رہا ہوں کہ اب ان کو دوزخ کے عذاب سے رہائی مل گی ہے۔ الحمد للہ یہ کہہ کر نوجوان کھانے میں مشغول ہوگیا۔ میں نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے منقول ہے کہ جس کو تنگی معاش ہو وہ کشائش رزق کے لئے یہ دعا پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحیم

یا دائم العز والملک والبقا ، یا ذالمجد والعطا ، یا ودود ذالعرش المجید والفعال لمایرید.

اور جو شخص چاہے کہ اس کے اعمال مقبول ہوں وہ یہ پڑھا کرے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

پھر خواجہ صاحب نے فرمایا کہ جو اللہ کے دوستوں سے ملنا چاہے تو یہ آیت کثرت سے پڑھا کرے۔ ضرور اس کی ملاقات اللہ کے دوستوں سے ہوگی۔

انک جامع الناس لیوم لاریب فیه. ان الله لایخلف المیعاد.

برائے زیارت حضور ﷺ

محمد غوث علی شاہ قلندر پانی پتی کتاب ''مراۃ التوحید'' میں فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشاء حضور پرنور کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے اول درود شریف پڑھے پھر اس طرح ذکر میں مشغول ہو کہ داہنے طرف یا احمد بائیں طرف یا محمد اور دل پر یا رسول اللہ کی ضرب لگائے، گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ اور بصورت محمد قبلہ رخ ہو کر سو جائے۔ دیدار پرانوار سے مشرف ہوگا۔

صاحبِ مزار سے فیض حاصل کرنے کے لیے

غوث علی شاہ قلندر پانی پتی فرماتے ہیں کہ قبر کے پاس بیٹھ کر اول فاتحہ پڑھ کر صاحب قبر کو بخشے اور اپنے دل کی طرف متوجہ ہو کر کہے۔

اکشف لی یا نور۔ پھر دل پر اسی کی ضرب لگائے پھر قبر پر عن حالہ کی ضرب لگائے، اس طرح گیارہ سو گیارہ بار ضرب لگا کر اپنے قلب کی طرف متوجہ ہو جائے۔

کشف قبور بھی ہوگا اور فیض بھی ملے گا۔لیکن باطن کو ہر طرح کی کھوٹ سے صاف کر لے۔

ذکر اللہ

اللہ کہتے ہوئے سانس اندر کھینچے اور ھو کے ساتھ باہر نکال دے اور خیال ہمیشہ دل پر رکھے اور دل کو نور سے معمور محسوس کرے۔ چند روز میں انوار ذاتی سے مشرف ہوگا۔لیکن ہر وقت تصور یہی رکھے۔

ذکر برائے کشف ملائکہ و ہر روح کہ باشد

پہلے اکیس بار یا رب و یا روح الارواح کی ضرب دل پر لگائے، پھر آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار یا روح یا روح کہے، پھر اس طرح ذکر میں مشغول ہو کہ سیدھی طرف سبّوح بائیں طرف قدّوس اور آسمان کی طرف ربنا و رب الملائکۃ اور دل میں والرّوح کی ضرب لگائے۔اس طرح گیارہ سو گیارہ بار کرے۔تا حصول مراد روزانہ بعد عشاء یہ عمل کرے۔

نماز قضائے عمری

خواجہ معین الدین چشتی سے منقول ہے کہ پیر کی شب کو بعد عشاء پچاس رکعت پچیس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ گیارہ مرتبہ

سورہ اخلاص پڑھے۔انشاء اللہ اس کی سو برس کی قضا نمازوں کا کفارہ ہوگا۔چاہئے کہ یہ نماز ہمیشہ پڑھا کرے۔اللہ بڑا کریم ہے۔

فرض نمازوں کے بارے میں

فجر:

جو شخص صبح کی نماز با جماعت ادا کرتا ہے وہ اللہ کی نگہبانی میں آجاتا ہے، بعد نماز کے سورج نکلنے تک صرف یادِ الٰہی میں مصروف رہتا ہے، پھر اشراق کی نماز ادا کرتا ہے، اس کو عمرے کا ثواب عطا ہوتا ہے، محبوب الٰہی سے روایت ہے کہ اللہ فرشتوں کو حکم کرتا ہے اور آسمان سے دس ہزار فرشتے نور کے تھال ہاتھوں میں لئے آتے ہیں، اور اللہ فرماتا ہے کہ میرے اس بندے نے میرے لئے نماز ادا کی ہے، جو گناہ اس نے کئے ہیں میں ان سے درگزر کرتا ہوں۔

ظہر:

جو شخص ظہر کی نماز با جماعت ادا کرتا ہے اللہ بروز قیامت روئے زمین کے تمام پہاڑ، دریا اور چار پائے اور آسمان کے ستارے ایک پلڑے میں رکھے گا اور اس نماز کا ثواب دوسرے پلڑے میں تو ثواب والا پلڑا بھاری ہوگا۔

عصر اور مغرب:

جو شخص عصر کی نماز با جماعت ادا کرے گا اور شام کی نماز تک وہیں جائے نماز پر بیٹھا رہے گا تو اللہ حکم کرے گا اور قیامت کے دن عرش کرسی لوح و قلم اور تمام فرشتوں کو ایک پلڑے میں رکھے گا دوسرے پلڑے میں ان دونوں نمازوں کا ثواب تو ثواب کا پلڑا بھاری ہوگا۔اور دنیا میں گویا وہ اپنے مال اور اولاد کے خسارے سے محفوظ ہو گیا۔

عشاء:

جو شخص عشاء کی نماز با جماعت پڑھتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں ہر رکعت کو ہزار رکعت کر کے لکھا جائے گا اور وہ شخص شب بیداروں میں شمار ہوگا۔

فرض نمازوں کی سنتوں اور نفل کا بیان

نمازِ ظہر سے پہلے چار رکعت سنت موکدہ پڑھنے والے کو فرشتے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں اور ۷۰ ہزار فرشتے دفن کے وقت اس کی قبر پر ہدایا لے کر آتے ہیں اور اس پر نثار کرتے ہیں جب وہ شخص بروز قیامت قبر سے اٹھے گا تو اس کو ۷۰ کپڑے پہنائے جائیں گے۔

ظہر کی نماز کے بعد جو شخص چار رکعت، دو سنت اور دو نفل پڑھتا

ہے اللہ اس کی ایک ہزار ضرورتیں پوری کرتا ہے۔

عصر کی چار سنت جو شخص پڑھتا ہے اللہ اس کو جنت میں ایک محل عطا کرتا ہے۔

عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعت سنت جو پڑھتا ہے تو وہ جنت میں جائے گا اور تمام بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے، اور ہر رکعت کے بدلے میں ثواب پیغمبری لکھا جائے گا۔

عشاء کے فرض کے بعد جو شخص چار رکعت، دو سنت اور دو نفل پڑھتا ہے وہ بے حساب بہشت میں جاتا ہے اور خاص بات یہ ہے کہ یہ نماز یعنی یہ چار رکعت صرف وہی ادا کرتا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے ہر ایک کو یہ توفیق نصیب نہیں ہوتی۔

عشاء کی آخری دو نفل جو شخص پڑھتا ہے گویا اس نے ساری رات عبادت کی۔

فجر کی سنتوں کے بارے میں احادیث میں اس قدر تاکید آئی ہے کہ ان کا چھوڑنا سراسر خسارے کا کام ہے، اور فضیلت اتنی آئی ہے کہ یہاں اس کی گنتی ممکن نہیں ہے۔

نفل روزے

محبوب الٰہی فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ شہاب الدین سہروردی

کے اوراد میں لکھا دیکھا ہے کہ حضور فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر مہینے میں ۳ روزے ایام بیض کے رکھتا ہے گویا وہ صائم الدہر ہے اور قیامت کے دن اس کی سفارش سے اس کے گھر کے ۷۰ افراد بخشے جائیں گے۔ اور جب قبر سے اٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔

کلمہ طیبہ

☆ اگر کوئی شخص روزانہ ہر صبح مع طہارت کاملہ ایک ہزار مرتبہ اس کلمہ کو پڑھے تو اس پر اسباب رزق آسان ہوجاتے ہیں۔

☆ اگر کوئی شخص سوتے وقت یہ کلمہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی روح عرش کے نیچے پہنچ کر روزی پاتی ہے۔

☆ اگر کوئی شخص بعد نماز ظہر اس کلمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو شیطان شکست خوردہ ہوکر بھاگ جاتا ہے۔

☆ جو شخص پہلا چاند دیکھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ کسی نئے شہر میں داخل ہونے سے پہلے یا نکلتے وقت اگر کوئی اس کلمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو تمام نقصان دہ چیزوں سے امن میں رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص اس کلمہ کو ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھ کر اپنے لئے جمع کرلے تو بلا حساب جنت میں جائے گا۔

(کشکول کلیمی)

ذکر اجابت الدعوات

عشاء کی نماز کے آخری نفل کے بعد ۷۰ مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے پھر اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

(کشکول کلیمی)

ذکر کشف الروح

کوئی بھی روح ہو خواہ کسی جگہ ہو اس ذکر سے وہ ضرور ہوگی۔

پہلے ۲۱ مرتبہ یاروح الرّوح کہے اور دل پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر یاروح ماشاء اللہ کہے۔ جب ذکر سے فارغ ہو تو مطلوب کی طرف متوجہ ہو خواب یا بیداری میں وہ روح حاضر ہوجائے گی۔

اگر یہ کلمات دو ہزار مرتبہ کہے تو بہت جلد مقصود ہاتھ آئے گا۔

یہ ذکر خواجہ بندہ نواز گیسو دراز نے حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی سے سیکھا تھا۔

(کشکول کلیمی)

ذکر کشف القبور

قبر کے پاس بیٹھ کر آسمان کی طرف منہ اٹھا کر اِکشف لی یا نور کہے اور دل پر ضرب لگائے پھر اِکشف لی کہہ کر میت کے چہرے کے مقابل میں ضرب لگائے اور کہے عن حالہٖ۔

اس ذکر سے علانیہ یا خواب میں اس میت کا حال معلوم ہو جائے گا۔

(کشکول کلیمی)

ذکر یارب

شیخ محی الدین ابن عربی سے منقول ہے کہ پہلے داہنی بغل میں یارب کی ضرب لگائے، پھر بائیں بغل یارب کی ضرب لگائے پھر دل پر یارب کی ضرب لگائے اور پھر آخر میں یاربی کہے۔

اسی طرح کرتا چلا جائے۔ اور یہ ذکر کثرت سے کرنا چاہیئے۔

اس کے فائدے بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

جب ذکر ختم کرے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر یاربّی کہے اور منہ پر پھیرے۔

تلاشِ شیخ

جو شخص کثرت سے کلمہ طیبہ اور درود شریف پڑھتا ہے اسے ضرور

شیخ کامل مل جائے گا۔

امام شاذلی فرماتے ہیں کہ اس راہ میں ہمارے پیشوا امام حسین بن علی ہیں۔

(کشکول کلیمی)

حضرت شیخ کلیم اللہ چشتی جہان آبادی (دہلوی) فرماتے ہیں کہ ہر وہ شئے جو تمہارے مقصد (اللہ) کی یاد دلائے اس کو وسیلہ بنانا یا اس کی طرف راغب ہونا عین عبادت ہے۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ وہ شئے کوئی اسم ہے یا اسم ہے یا فعل ہے یا وہ کوئی جسم رکھتی ہے یا نہیں رکھتی یا ان سب کے علاوہ بھی کوئی اور چیز ہے۔

اس کے برعکس جو شئے مقصد (اللہ) سے فراموش کرے وہ چاہے کیسی بھی ہو اس کا وسیلہ بنانا یا اس کی طرف راغب ہونا صرف گمراہی ہے۔

(کشکول کلیمی)

☆☆☆